21 دسمبر 2021ء

گورنر اسٹیٹ بینک کا ایم سی سی آئی کا دورہ

کاروباری برادری کو زراعت، ایس ایم ایز، ہاؤسنگ اور برآمدات سمیت ترجیحی شعبوں میں سہولت کی یقینی دہانی

گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے آج ایوان صنعت و تجارت (ایم سی سی آئی) ملتان کا دورہ کیا۔ کاروباری برادری خصوصاً چھوٹے اور درمیانے درجے کی انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کو سہولت دینے کے حوالے سے بعض اقدامات پر بات کرتے ہوئے گورنر باقر نے کہا کہ آسان فنانس اسکیم (SAAF) ایس ایم ایز کی قرضوں تک رسائی بڑھانے کے حوالے سے گیم چینجر ثابت ہوگی، کیونکہ یہ ایس ایم ایز کو بینکوں سے قرض لینے میں درپیش ضمانت کی کمی کے طویل مدت سے حل طلب چیلنج کو حل کرتی ہے۔

ابتدا میں انہوں نے ایم سی سی آئی کے صدر خواجہ محمد حسین کا انہیں ایم سی سی آئی کے دورے پر مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا اور پاکستان میں ایس ایم ایز کی افادیت پر تفصیلی بات کی کہ ان کی قرضوں تک رسائی کی صورت حال کیا ہے۔ انہوں نے ایس ایم ای قرضوں کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے کچھ اقدامات اور مستقبل قریب میں صاف (SAAF) اسکیم کے ممکنہ کردار پر بھی بات کی۔ ملتان چیمبر میں انہوں نے علاقے کی کاروباری برادری سے ملاقات کی اور براہ راست ان کے خیالات کو سنا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ ملک میں پائیدار معاشی نمو کو تحریک دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک کاروباری برادری کو سہولت دینے کے لیے مختلف اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ اہم اقدامات میں ایس ایم ایز کے لیے ضمانت کے بغیر قرض دینے کی ایک منفرد اسکیم متعارف کرانا، آسان فنانس اسکیم، مختلف شعبوں کے لیے اسٹیٹ بینک کی بارعایت ری فنانس اسکیمیں، کووڈ 19 کے اثرات سے نمٹنے کے حوالے سے اقدامات، اور بینکوں کو اس بات کی ترغیب دینا کہ وہ کاروباری برادری خصوصاً ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ کریں۔

کاروباری برادری سے ملاقات میں گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ کووڈ 19 ایک غیر معمولی آفت تھی جس نے افراد کی زندگیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے کووڈ کے حالات میں فعال اقدامات خصوصاً ٹی ای آر ایف اور روزگار اسکیم جیسی ری فنانس اسکیموں نے نہ صرف کاروباری برادری کو سانس لینے کی مہلت مہیا کی بلکہ ملک میں وسط تا طویل مدتی صنعت کاری کے لیے ٹھوس بنیادیں بھی فراہم کیں۔

دیگر موضوعات پر بات کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ عوام کو سستے گھروں کی فراہمی کے لیے اسٹیٹ بینک حکومت پاکستان کی میرا پاکستان میرا گھر اسکیم پر عملدرآمد کی بھرپور کوششیں کر رہا ہے۔ اس سہولت میں ایسے افراد، جو پہلی مرتبہ گھر کی تعمیر یا خریداری کر رہے ہوں، وہ زر اعانت یافتہ اور سستی مارک اپ شرحوں پر بینکوں سے قرضے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کی خاطر اسٹیٹ بینک نے اس شعبے کی ترقی کے لیے ضوابطی ماحول کو مزید سازگار بنایا ہے۔ جنوری 2021ء سے آن لائن کمپلینٹ منیجمنٹ سسٹم کے ذریعے میرا پاکستان میرا گھر اسکیم کے متعلق شکایت کے ازالے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملتان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میرا پاکستان میرا گھر اسکیم کے تحت قرضوں سے استفادے کے لیے اپنے ملازمین کو آگاہی فراہم کرنے میں فعال کردار ادا کر سکتا ہے۔

آخر میں گورنر نے کاروباری برادری کو مرکزی بینک کی مسلسل اعانت اور سہولت دینے کی یقین دہانی کرائی اور ان پر زور دیا کہ وہ ملک کی مجموعی معاشی ترقی میں اپنا موثر کردار ادا کرتے رہیں۔

****